Q. No. 2 a. (i) سوال نمبر2(الف)(i) ہر جان جان لے گی وہ چیز جو اس نے آگے بھیجی (اعمال) اور وہ چیز جو اس نے پیچھے چھوڑی ۝ اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے رب کے بارے میں دھوکے میں ڈالا جو رب بہت معزز ہے ۝ جس رب نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے برابر کیا اور پھر تجھے اعتدال میں رکھا ۝

//

Q. No. 2 a. (ii) سوال نمبر2(الف)(II) ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس کونپل کی طرح ہے جس کی سات بالیں ہیں اور ہر بال میں سو دانے ہیں ط اور اللہ جس کے لیے چاہے اجر بڑھا دیتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے ۝

//

Q. No. 2 b. (i) سوال نمبر2(ب) (I) اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ اے لوگو! ہم نے تمھیں ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت سے پیدا کیا ہے اور ہم نے تم لوگوں کو قبائل اور گروہوں کی شکل میں بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو نہ کہ اس لیے کہ تم اپنے قبیلے اور گروہ پر فخر کرو اور بے شک تم لوگوں میں سے قابلِ فخر وہی ہے جو تم میں سے زیادہ تقویٰ والا ہے اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا اور پوری خبر رکھنے والا ہے

حصہ (دوم)

Q. No. 2 b.(ii) سوال نمبر 2 (ب) (II) اس آیت میں اللہ تعالیٰ کسی مؤمن کو بغیر کسی وجہ سے قتل کرنے کی وعید بتلا رہے ہیں کہ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر بغیر قصاص کے کسی مؤمن کو قتل کرتا ہے تو اس کا بدلہ اسے جہنم کی صورت میں ملے گا جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا اور اللہ کا غضب کا بھی مرتکب ہوگا اور وہ لعنت زدہ بھی ہوگا اور اللہ اس کو قیامت کے دن ایک بہت بڑا عذاب دیں گے۔

Q. No. 2 c.(i) سوال نمبر 2 (ج) (I) سمگلنگ سے مراد کوئی شخص اپنے وطن کے مال کو غیر قانونی طریقے سے دوسرے ملک میں فروخت کرے۔

Q. No. 2 c. (ii) سوال نمبر 2 (ج) (II) فعلِ ماضی سے مراد وہ فعل ہے جس میں گزشتہ زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا بتایا ہو۔ مثلاً ضرب (اس نے مارا) نصر (اس نے مدد کی) فتح (اس نے کھولا) قام (کھڑا ہوا)

Q. No. 2 c. (iii) سوال نمبر 2 (ج) (III) قریش کی خواتین نے بلند آواز سے شعر پڑھے تاکہ ان کے مردوں کا جوش بڑھے مسلمانوں سے جنگ کے لیے اور جنگ کے بعد انہوں نے شہید مسلمانوں کی میتوں کی بے حرمتی کرتے ہوئے ان کے ناک اور کان کاٹ لیے۔ (معاذ اللہ۔)

Q. No. 2 c. (iv) سوال نمبر 2 (ج) (IV) پڑوسی کے حقوق کے بارے میں ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سالن وغیرہ پکائے تو اس میں شوربہ زیادہ ڈالے اور اپنے پڑوسی کو دے تاکہ اس کا پڑوسی بھوکا نہ رہے۔

Q. No. 2 c. (v) مسجد نبوی کی تعمیر کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لڑکوں سے زمین خریدی جس کی رقم حضرت ابو ایوب انصاریؓ نے ادا کی۔ نیز مسجد نبوی کی تعمیر کے لیے صحابہ نے بڑھ چڑھ کر تعاون کیا۔

سوال نمبر 2 (ج) (v)

//

Q. No. 2 (d). (Page 1) سوال نمبر 2 (د) (صفحہ 1)

ترجمہ:-

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ ایک مسلمان دوسرے پر ظلم کرتا ہے نہ ہی اُسے ذلیل کرتا ہے اور نہ ہی اسے حقیر جانتا ہے۔

تشریح:-

اس حدیث میں ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کے ساتھ تعلق کو بتایا گیا ہے۔ حدیث کے مطابق ایک مسلمان نہ تو دوسرے مسلمان پر ظلم کر سکتا ہے اور نہ ہی اسے ذلیل کر سکتا ہے اور نہ ہی اسے خود سے حقیر جان سکتا ہے۔ مسلمان ہونے کے ناطے کسی دوسرے مسلمان کو تکلیف دینا کسی بھی مسلمان کو زیب نہیں دیتا۔

عملی زندگی سے تعلق:-

اگر ہم مندرجہ بالا حدیث کو اپنی زندگی میں اپنا لیں اور لاگو کر لیں تو ہمارا معاشرہ ایک نمونہ بن سکتا ہے۔ یہ ایک ایسا معاشرہ ہوگا کہ جس میں کوئی کسی پر ظلم نہیں کرے گا، کسی کو تکلیف نہیں پہنچے گی۔ ہمارا دین صرف ایک دین نہیں بلکہ مکمل ضابطہ حیات ہے اگر ہم صرف اس حدیث کو اپنی عملی زندگی میں لے

Q. No. 2(d).(Page 2) سوال نمبر 2(د) (صفحہ 2)

آئیں یعنی ہر شخص دوسرے کو اپنے برابر سمجھے، کوئی کسی پر ظلم نہ کرے تو یہ تین پر ایک تو بصورت نظام وجود میں آسکتا ہے جو قابل عمل ہوگا۔

Q. No. 2 e. سوال نمبر 2(ہ)

جملہ اسمیہ سے مراد وہ جملہ ہے کہ جس میں مسند اور مسند الیہ اسم ہوں۔ مسند الیہ کو مبتدا کہتے ہیں اور مسند کو خبر کہتے ہیں۔

زید قائم۔ (زید کھڑا ہے۔)

(اسم) (اسم)

(مسند الیہ) (مسند)

(مبتدا) (خبر)

Q. No. 3 (Page 1) "ختمِ نبوت" سوال نمبر3(صفحہ1)

کوئی شخص بھی تب تک کامل مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اس کا ختمِ نبوت پر کامل ایمان نہ ہو۔ ختمِ نبوت دینِ اسلام کا حساس ترین موضوع ہے جس میں خلل پڑھنے سے ایمان خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "آپ صلی اللہ علیہ وسلم مردوں میں سے تو کسی کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور آخری نبی ہیں"۔ ہم سب کا عقیدہ ہے کہ قرآن اللہ کا کلام ہے اور اس پر عمل کرنا ہم سب کے لیے بے حد ضروری ہے جب قرآن میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی قرار دے دیا ہے تو اس میں مزید شک کی کوئی گنجائش نہیں بچتی۔ "خاتم" کا لغوی معنی مہر کے ہیں یعنی خط پر اس طور پہ مہر لگانا کہ کوئی اندر کی چیز باہر اور کوئی باہر کی چیز اندر نہ آ سکے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا۔ اس پر ایمان لائے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ حدیثِ مبارکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: "میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا"۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کئی فتنوں نے سر اٹھایا جو خود کو نبی کہتے تھے لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمارے پاس واضح حدیث

Q. No. 3 (Page 2) سوال نمبر 3 (صفحہ 2)

اور دیگر متعدد جگہوں پر یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ دو ٹوک اور صریح الفاظ میں ہمیں ختم نبوت کی واضح دلیلیں ملتی ہیں جن سے ہمیں ختم نبوت پر ایمان تازہ ہوتا ہے اور قطعاً شک کی کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ دعا ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ ختم نبوت کا محافظ بنائے۔

Q. No. 4 (Page 1) "حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد" سوال نمبر 4 (صفحہ 1)

طفولیت کا حال

حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عیسیٰ کے تقریباً چھ سو سال بعد پیدا ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے پہلے دنیا کفر میں جہالت چھائی ہوئی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم یعنی عرب جہالت کے بدترین دور سے گزر رہی تھی۔ وہ لوگ بیٹیوں کو عیب سمجھتے تھے اور انہیں زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔

عرب قوم بت پرست تھی۔ خانہ کعبہ میں کئی بت پڑے ہوئے تھے۔ اور وہ کہتے تھے کہ ہم ان کی عبادت اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیں گے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کا نام حضرت آمنہ اور والد کا نام حضرت عبداللہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد وفات پا چکے تھے۔ اور آپؐ کی والدہ 6 سال کی عمر میں وفات پا گئی۔ اس کے بعد آپؐ کی پرورش آپؐ کے دادا نے کی۔ کچھ عرصے بعد وہ بھی چل بسے۔ اس کے بعد آپؐ کی پرورش کا ذمہ آپؐ کے چچا عبدالمطلب نے لیا۔

Q. No. 4 (Page 2) سوال نمبر 4 (صفحہ 2)

عرب کے دستور کے مطابق آپؐ نے حضرت حلیمہ سعدیہ
کے ہاں بھی پرورش پائی اور وہاں بھی آپ صلی اللہ
علیہ وسلم کے کئی معجزات سامنے آئے۔

Q. No. 5 (Page 1) سوال نمبر 5 (صفحہ 1)

(الف) "نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بچوں پر شفقت"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ نہایت مشفق اور مہربان تھے۔ ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو روتے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے گھر لے گئے اور اس کو نئے کپڑے پہنائے اور کھانا کھلایا۔ اس کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نواسوں کے ساتھ بھی بے حد محبت کیا کرتے تھے۔ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما سجدے کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر مبارک پر بیٹھ جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے اپنے سجدے کو طویل کر دیتے تھے۔

ب۔ رزق کمانے کے ناجائز ذرائع

- سمگلنگ یعنی اپنے ملک کی ضرورت کی چیز کو غیر قانونی طور پر باہر ملک جا کر فروخت کرنے سے حاصل ہونے والی آمدن۔
- جوا یعنی جوا کی ملکر آپس میں بازی لگاتے ہیں اور جو بازی جیت جائے تو ساری رقم اس کی ہو جاتی ہے۔
- سود یعنی کسی سے 100 روپے قرض لے کر اسے 120 روپے واپسی میں دینا۔
- رشوت یعنی کسی جائز کے لیے کسی سرکاری عہدہ دار کا پیسے وغیرہ لینا۔

Q. No. 5 (Page 2) سوال نمبر5(صفحہ2) آمدنی کے یہ تمام ذرائع بلکل حرام ہیں۔